

قرآن سنت کی مستند اور پُرشکوہ دعاؤں
کا ناماد محسن

ایمان افروز دعائیں



مفتی محمد عسیم

خطیب جامع مسجد عسکری / ملیر کینٹ کراچی • استاذ دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

مکتبہ النور کراچی

ایمان افروز دعائیں

قرآن سنت کی مستند اور پُر شہود دعاؤں

کا نامزد مبعوث

ایمان افروز دعائیں

مفتی محمد نعیم

خطیب مسجد توحید

ڈیفنس آفیسرز ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2 ملیر کینٹ کراچی

استاذ دارالافتاء

جامعہ اشرف المدارس کراچی

مکتبہ النور کراچی

0333-2375446

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ضروری اطلاع

اگر کوئی صاحب دعاؤں کے اس حسین مجموعہ کو اپنے مرحوم والدین،
اعزہ و احباب کے ایصالِ ثواب کے لئے بطور صدقہ جاریہ
چھوانا چاہتے ہوں یا خرید کر مفت تقسیم کرنا چاہتے ہوں تو
درج ذیل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں

0333-2375446

سورة الفاتحہ کے فضائل

صحیح بخاری کی روایت کے مطابق سورة فاتحہ قرآن کریم کی سب سے عظیم سورت ہے اور جامع ترمذی کی روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا کہ ایسی سورت نہ تو توراۃ میں نازل ہوئی نہ انجیل میں اور نہ ہی زبور میں اور نہ ہی قرآن حکیم میں اس جیسی سورت ہے۔ آنحضرت ﷺ اس سورة کو پڑھ کر مریض پر دم کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے سورة فاتحہ کو ہر بیماری کے لئے دوا فرمایا۔ اسی وجہ سے اس سورة کا نام ”سورة الشفاء“ بھی ہے۔ بعض اسلاف اور علماء امت کے بقول مغرب کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ سورة فاتحہ کے ورد کے بعد دعا کرنا ہر مقصد میں کامیابی کے لئے مجرب نسخہ ہے۔

اسی طرح مشائخ کرام کے بقول اکتالیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا پانی پر دم کر کے پلانا ہر مرض کے لئے انتہائی مفید ہے۔

سورة البقرة کے فضائل

صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورة البقرہ پڑھی جاتی ہے۔ صحیح مسلم ہی کی دوسری روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورة البقرہ کے بارے میں فرمایا کہ اس کو پڑھنا برکت کا باعث، چھوڑ دینا حسرت کا باعث ہے اور جادوگر لوگ اس کے پڑھنے والے پر قابو نہیں پاسکتے۔

سورة البقرہ کی آخری دو آیتوں (اَمِّنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک) کو آنحضرت ﷺ نے عرش کا خاص خزانہ فرمایا ہے۔ اور جامع ترمذی کی ایک روایت کے مطابق اللہ تبارک و تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے لوح محفوظ لکھی اور اس میں ایسی دو آیتوں کو نازل فرمایا جس پر سورہ بقرہ ختم ہو جاتی ہے۔ ان دو آیتوں کی تاثیر یہ ہے کہ جس گھر میں بھی تین رات تک تلاوت کی جائے، شیطان اس گھر کے قریب نہیں آ سکتا۔

اور سنن دارمی میں ہے کہ آپ ﷺ نے ان دونوں آیتوں کو خود سیکھنے اور اپنے گھر کی خواتین کو سکھانے کی تاکید فرمائی ہے۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت

سورۃ بقرۃ میں ایک آیت ”آیۃ الکرسی“ کے نام سے موسوم ہے۔ سنن دارمی اور صحیح مسلم کی روایت کے مطابق اس آیت کو آپ ﷺ نے قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت قرار دیا ہے۔ آپ نے فرض نماز کے بعد اس آیت کے پڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ چنانچہ روایت میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کا معمول بنالے تو اس کے اور جنت کے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز رکاوٹ نہیں۔

سورۃ الکہف کی فضیلت

صحیح مسلم میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

کہ جس شخص نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات کو یاد کر لیا تو وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا، نیز اس سورت کو جمعہ کے دن پڑھنے کی بڑی ترغیب دی گئی ہے۔ چنانچہ سنن بیہقی کے مطابق جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف کی تلاوت کی، اللہ تعالیٰ آنے والے جمعہ تک اس کے لئے ایک نور روشن فرمادیتے ہیں۔

✽ سورۃ الکہف میں باغ والوں کا قصہ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا کہ:

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ
اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اس آیت کے مطابق جس آدمی کے پھلوں سے لدے ہوئے باغ اور زرعی اراضی کو آفت سماویہ نے برباد

کر دیا تھا اس کا سبب یہ بھی تھا کہ وہ باغ میں داخل ہونے سے پہلے مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ نہیں پڑھتا تھا۔ چنانچہ اس آیت کی روشنی میں اپنے باغ، اپنی کھیتی، کارخانہ، دکان و مکان، نیز ہر اس چیز کو جو اس کے لئے رزق کا ذریعہ ہو، زوال اور مصیبت سے بچانے کے لئے جائے روزگار میں داخل ہونے سے پہلے مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا ورد بہت مفید ہے۔

سورۃ یٰسین کے فضائل

جامع ترمذی کی روایت کے مطابق سورۃ یٰسین قرآن پاک کا دل ہے۔ اس کی ایک مرتبہ تلاوت کرنے سے دس قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ داری کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ”اللہ

تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے ایک ہزار سال پہلے ”سورۃ طہ“ اور ”سورۃ یٰسین“ پڑھی۔ جب فرشتوں کی جماعت نے سنا تو کہنے لگے کہ خوشخبری ہے اس امت کے لئے جس پر یہ قرآن نازل ہوگا اور خوشخبری ہے ایسے سینوں کے لئے جو اسے یاد کر لیں گے اور خوشخبری ہے ایسی زبانوں کے لئے جو اس کی تلاوت کریں گی۔

✽ ”سورۃ یٰسین“ کا شروع دن میں پڑھنا اپنی حاجات کے پورا ہونے اور نزع کی حالت میں مبتلا مریض پر پڑھنا موت کی آسانی کے لئے مفید ہے۔

سورۃ الرحمن کی فضیلت

امام بیہقی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ ہر چیز کی کوئی نہ کوئی زینت اور خوبصورتی ہوتی

ہے اور قرآن پاک کی زینت ”سورة الرحمن“ ہے۔

سورة الواقعة کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے ہر رات ”سورة واقعة“ کی تلاوت کی وہ کبھی بھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر رات بیٹیوں کو اس سورت کے پڑھنے کا حکم فرماتے تھے۔

سورة الفتح کی فضیلت

صحیح بخاری کی روایت کے مطابق آپ ﷺ نے ”سورة الفتح“ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ آج رات مجھ

پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے (پوری دنیا سے)

پھر آپ ﷺ نے (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت فرمائی۔

✽ حضرات علماء کا فرمانا ہے کہ جو شخص حرمین شریفین کی حاضری کے لئے تڑپتا ہو مگر اسباب پر قدرت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ ظہر کی نماز کے بعد ”سورة الفتح“ کا معمول بنالے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لئے غیب سے اسباب مہیا فرماتے ہیں۔

✽ جو شخص رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کے بعد تین مرتبہ سورة الفتح پڑھ لے اسے پورا سال آسانی سے رزق ملتا ہے۔

سورة الملك کی فضیلت

سورة الملك کا دوسرا نام مانعة (عذاب قبر کو روکنے والی) ہے۔ جامع ترمذی کی روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ جب تک سورة الم تنزیل اور سورة الملك کی تلاوت نہ فرمالیے، رات کو آرام نہ فرماتے تھے۔

✽ ترمذی کی دوسری روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سورة الملك کی تیس آیتیں اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کا اس وقت تک سوال کرتی رہتی ہیں جب تک اس کو بخش نہیں دیا جاتا۔

سورة القدر کی فضیلت

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر

فرمایا ہے۔ (کنز) اس لحاظ سے چار مرتبہ اس سورۃ کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

سورۃ الزلزال کی فضیلت

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی) اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

سورۃ العادیات کی فضیلت

حدیث شریف کے مطابق یہ سورۃ آدھے قرآن کریم کے برابر ہے۔ (ابوعبیدہ۔ تفسیر مواہب الرحمن: ج، ۷۔ ص، ۲۶۷)

اس طرح دو مرتبہ اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

سورة التكاثر کی فضیلت

یہ سورة ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب حدیث شریف کے مطابق ایک ہزار آیت پڑھنے کے برابر ہے۔

سورة الکافرون کی فضیلت

حدیث شریف میں اس سورت کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کے پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

سورة النصر کی فضیلت

حدیث شریف میں اس کو بھی چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

سورة الاخلاص کے فضائل

احادیث طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں۔
 ✽ سورة اخلاص کو احادیث طیبہ میں تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے کو پورے ایک قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (بخاری و کنز العمال: ج ۱، ص ۵۸۵)

✽ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدًا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنادیتے ہیں۔
(کنز العمال: ج، ۱، ص، ۵۸۵)

✽ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدًا پڑھا (تو یہ ثواب میں ایسا ہے) جیسے اس نے چار مرتبہ قرآن کریم پڑھا اور اس دن روئے زمین پر رہنے والوں میں وہ سب سے افضل شخص ہوگا، بشرطیکہ گناہوں سے بچے۔ (کنز العمال: ج، ۱، ص، ۵۵۹)

✽ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص پچاس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدًا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ (صغیرہ) معاف

فرمادیں گے۔ (کنز العمال: ج ۱، ص ۵۸۵)

✽ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص نماز کے علاوہ سو مرتبہ قل ھو اللہ احدًا

پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دوزخ سے ایک برأت

تحریر کر دیں گے۔ (کنز العمال حوالہ مذکورہ)

سورة الفلق اور سورة الناس کی فضیلت

احادیث مبارکہ میں آپ ﷺ نے ان دونوں

سورتوں قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب

الناس کو سونے سے پہلے، سوکراٹھنے اور ہر نماز کے بعد

پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

خود آنحضرت ﷺ کسی بھی بیماری کی صورت میں
دونوں سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لیتے
تھے۔ (رواہ مالک)

✽ ترمذی، ابوداؤد اور نسائی کی روایت کے مطابق قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اور آخری دونوں سورتوں کا صبح و شام تین تین مرتبہ
پڑھنا ہر قسم کی تکلیف اور بلا سے حفاظت کا سبب بنتا ہے۔



عمر رسیدہ شخص کا وظیفہ

آنحضرت ﷺ سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ کے نازل ہونے کے بعد اکثر ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے تھے۔ چونکہ اس سورت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق آپ کے وصال کے وقت کے قریب آنے کی طرف اشارہ تھا، اس لئے آنحضرت ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے۔

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ

اَغْفِرْ لِي (بخاری)

کبھی یوں پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

چنانچہ عمر رسیدہ شخص کو ان دونوں دعاؤں کا کثرت
سے اہتمام کرنا چاہئے۔

فکر اور رنج دور کرنے کے لئے دعا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی کوئی بندہ فکر اور رنج
پہنچنے پر یہ کلمات کہے:

تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کا فکر دور فرمادے گا اور اس
کے رنج کو خوشی سے بدل دے گا۔

(ابن حبان، حاکم، احمد، ابویعلیٰ، بزار کما فی الحسن)

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ
 أَمَّتِكَ نَاصِيَّتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِي حُكْمِكَ
 عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ
 لَكَ سَمِيَّتٌ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ
 أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ
 فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ
 الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجِلَاءَ
 حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي

ترجمہ: ”اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے، تیرا فیصلہ جو میرے بارے میں ہے وہ نافذ ہے۔ تیری قضا میرے بارے میں سراپا عدل ہے۔ تیرے ہر اس نام کے واسطے سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جو اپنا نام تو نے خود رکھا یا جو نام تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا یا جسے تو نے اپنے علم غیب میں اپنے نزدیک محفوظ فرمایا۔ یہ سوال کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے اور میری آنکھوں کا نور بنادے اور میرے رنج کے دور ہونے اور میرے فکر و غم کے چلے جانے کا ذریعہ بنادے۔“

مریض کے لئے تحفہ نبوی ﷺ

✽ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ جو مسلمان مرض کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو ان الفاظ میں چالیس مرتبہ پکارے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ

ترجمہ: ”تیرے سوا کوئی معبود نہیں (اے اللہ) تو

پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔“

اور پھر اسی مرض میں مرجائے تو اسے شہادت کا

ثواب دیا جائے گا اور اگر اچھا ہو گیا تو اس حال میں اچھا

ہوگا کہ اس کے سب گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔

(حاکم، عن سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

✽ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے مرض میں یہ پڑھا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان،

حاکم، عن ابی سعید، او ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما کما فی الحصن)

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب حمد ہے، اللہ کے سوا

کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچانے اور نیکیوں پر لگانے کی طاقت اللہ ہی کو ہے۔“

اور پھر اسی مرض میں اس کی موت آگئی تو دوزخ کی آگ اسے نہ جلائے گی۔

سفید کپڑے کی طرح دل کی صفائی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ

الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ

بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ترجمہ: ”اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) صاف کر دے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا ہے اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے کہ جتنا مشرق و مغرب کے درمیان آپ نے فاصلہ رکھا ہے۔“ (بخاری، مسلم، عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

باہمی الفت و محبت کے حصول کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَلِفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

ترجمہ: ”اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے اور ہمارے آپس کے تعلقات خوشگوار بنادے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہمیں تاریکیوں سے نجات دے کر روشنیوں میں لا اور ہمیں ظاہری و باطنی بے حیائیوں سے دور رکھ۔“
 ✽ آپس میں اختلافات اور لڑائی جھگڑوں کے دور کرنے کے لئے بڑی پُر اثر دعا ہے۔

ناگہانی حادثات سے بچنے کا مجرب عمل

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ آپ نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر ایک شخص نے آکر کہا اے ابودرداء رضی اللہ عنہ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو

بجھ گئی۔ فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے تھے، اس لئے میرا مکان نہیں جلا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ
تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَا
شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ لَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ

اللَّهُ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
(مستدرک حاکم و کنز العمال)

دشمنوں و شر پسندوں سے حفاظت کی

آزمودہ و مقبول دعائے انس رضی اللہ عنہ

علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے ”جمع الجوامع“
میں نقل کیا ہے کہ ابوالشیخ نے کتاب الثواب میں اور ابن
عساکر نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ ایک دن حجاج بن
یوسف نے حکم دیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مختلف قسم کے چار

سو گھوڑوں کا معائنہ کرایا جائے، حکم کی تعمیل کی گئی۔ حجاج نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمائیے آپ نے آقائے کریم ﷺ کے پاس بھی اس قسم کے گھوڑے اور ناز و نعمت کا سامان کبھی آپ نے دیکھا؟ فرمایا بخدا میں نے آقائے کونین ﷺ کے پاس اس سے بدرجہا بہتر چیزیں دیکھیں اور میں نے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: پالتو گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں: ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ حق تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا، اس گھوڑے کا پیشاب، لید، گوشت پوست اور خون قیامت کے دن تمام اس کے ترازوئے عمل میں تولا جائے گا اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کیا کرے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے (یہ نہ ثواب کا مستحق ہے نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے کی

پرورش نمود و شہرت کے لئے کرتا ہے تاکہ لوگ دیکھیں کہ فلاں شخص کے پاس اتنے اور ایسے عمدہ عمدہ گھوڑے ہیں اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اے حجاج! تیرے گھوڑے اسی قسم سے ہیں۔ حجاج یہ بات سن کر بھڑک اٹھا اس کے غصے کی بھٹی تیز ہو گئی اور کہنے لگا اے انس! جو خدمت آپ نے نبی کریم ﷺ کی کی ہے اس کا لحاظ نہ ہوتا نیز امیر المومنین عبدالملک بن مروان نے آپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا خط نہ لکھا ہوتا تو نہ معلوم آج میں آپ کے ساتھ کیا کر گزرتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم! تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو میلی نظر سے مجھے دیکھ سکے، میں نے حبیب خدا ﷺ سے چند کلمات سن رکھے ہیں، میں ہمیشہ ان کی برکت سے

اللہ جل جلالہ کی پناہ میں رہتا ہوں، مجھے نہ کسی کی سطوت کا خوف ہے نہ کسی شیطان کے شر کا اندیشہ ہے۔

ججاج اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو کے رہ گیا۔ تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور (نہایت لجاجت سے) کہا اے ابو حمزہ! وہ کلمات مجھے سکھادیتے۔ فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا، بخدا تو اس کا اہل نہیں۔ پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت آیا تو حضرت ابان رضی اللہ عنہ جو آپ کے خادم تھے، حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا کیسے آنا ہوا؟ عرض کیا وہی کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو ججاج نے آپ سے سیکھنا چاہے تھے مگر آپ نے اسے نہیں سکھائے تھے۔ فرمایا ہاں تجھے سکھاتا ہوں تو ان کا اہل ہے۔ میں نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی اور

آپ ﷺ وصال کے وقت مجھ سے راضی تھے، اسی طرح تو نے میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حال میں جا رہا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔ صبح و شام یہ کلمات پڑھا کرو حق تعالیٰ تمام آفات و شرور سے محفوظ رکھیں گے۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰی اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی
مَا اَعْطَانِيْ اللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ
شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارِكُ وَجَلَّ

ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱﴾

ترجمہ: ”میں اپنی جان، اپنا دین و ایمان اللہ کی حفاظت میں دیتا ہوں، میں اپنے اہل و عیال اور مال و متاع کو اللہ کی حفظ و امان میں دیتا ہوں اور وہ تمام چیزیں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دی ہیں اللہ کے حوالے کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ میرے پروردگار ہیں میں ان کے ساتھ کسی کو شریک

نہیں ٹھہراتا، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے، اللہ تعالیٰ ہر اس چیز سے بڑے، عزت والے، بزرگی والے اور عظمت والے ہیں جس کا مجھے خوف اور ڈر ہے، آپ کا ساتھ بڑی عزت والا اور آپ کی تعریف بڑی بلند و بالا ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اپنی ذات کے شر سے اور سرکش شیطان کے شر سے اور بغض و عناد رکھنے والے بڑے ظالم و جابر کے شر سے، سو اگر یہ آپ کی بات سے اعراض کریں تو کہہ دیجئے بس مجھے میرا اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہ بڑی عظمتوں والے عرش کے رب ہیں۔“

اللہ تعالیٰ کے خوف سے
رونے والی آنکھوں کا سوال

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَاطَا لَتَيْنِ
تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوفِ الدَّمْعِ مِنْ
خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدَّمُوعُ دَمًا
وَالْاَضْرَاسُ جَمْرًا

ترجمہ: ”اے اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں برسنے والی
کہ جو دل کو تیرے خوف سے بہتے ہوئے آنسوؤں سے
سیراب کر دیں، اس سے پہلے کہ ہو جائیں آنسو خون اور
داڑھیں انگارے۔“

اچانک موت اور ناگہانی آفت سے
بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكُنَا فُجَاءَةً وَلَا تَاْخُذْنَا
بَغْتَةً وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ
ترجمہ: ”یا اللہ مت ہلاک کرنا ناگہانی ہم کو اور نہ
پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں کسی حق سے اور نہ
کسی وصیت سے۔“

خیالات کی بیماری سے
پریشان شخص کے لئے دعا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشِيَّتَكَ

وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِي وَهَوَايَ فِيمَا تُحِبُّ
وَتَرْضَى

ترجمہ: ”یا اللہ میرے دل کے خیالات کو اپنا خوف اور اپنی یاد بنادیجئے اور میری ہمت اور میری خواہش اس چیز میں بنادیجئے جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے۔“

مصیبت زدہ کے لئے سامانِ تسلی

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس مسلمان کو بھی کسی قسم کی کوئی مصیبت و پریشانی پہنچے، پھر وہ یہ کلمات کہے جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حکم فرمایا ہے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ
اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر بدلہ عطا فرماتے ہیں۔
چنانچہ جب (میرے شوہر) ابو سلمہ فوت ہو گئے تو میں کہتی
تھی کہ تمام مسلمانوں میں سے ابو سلمہ سے بہتر کون شخص
ہو سکتا ہے۔ وہ ابو سلمہ جنہوں نے سب سے پہلے رسول اللہ
ﷺ کی طرف ہجرت کی ہے۔ پھر میں نے (حدیث پر
عمل کرتے ہوئے) یہی کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے
رسول اللہ ﷺ کی صورت میں ان سے بہتر بدلہ عطا
فرمادیا۔ (صحیح مسلم) چنانچہ آپ کو آنحضرت ﷺ کے حرم
میں داخل ہو کر اہل المؤمنین ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنْ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر سورۃ حشر کی درج ذیل آخری آیات صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور مرجائے تو شہادت کی موت لکھی جاتی ہے۔ (ترمذی۔ دارمی۔ ابن السنی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ

الْغِیْبِ وَالشَّهَادَةِ ... الخ

نہایت مشکل کاموں میں آسانی کا وظیفہ

صحیح مسلم کی روایت کے مطابق جو شخص ذیل کی آیت صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لے تو اس کے بہت بڑے بڑے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمے لے لیتے ہیں اور وہ آسانی سے پورے ہو جاتے ہیں۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

میدانِ حشر میں بے انتہا انعام و اکرام

✽ جو شخص صبح و شام تین مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ

راضی ہو جائے گا۔ (ترمذی)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا
وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

بے شمار اجر و ثواب

❁ سُبْحَانَ اللَّهِ: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے
تو اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے سو حج کئے۔

❁ الْحَمْدُ لِلَّهِ: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو
وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں
مجاہدین کو سوار کیا یعنی جہاد کے لئے سو گھوڑے دیئے۔ گویا
اس نے سو مرتبہ جہاد کیا۔

❁ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کئے۔

❁ اللَّهُ أَكْبَرُ: جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ کہے اس سے اس روز کوئی شخص افضل نہ ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے یہ اتنی بار یا اس سے زیادہ کہے ہوں۔ (ترمذی)

چنانچہ مذکورہ کلمات کی صبح و شام اگر ایک ایک تسبیح (سو دانے والی) پڑھ لیا کریں تو اتنا عظیم اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے۔

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، اچانک ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

پاس آیا اور سلام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپ ﷺ کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپ ﷺ نے ان کو اپنے برابر بٹھالیا۔ پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لئے) اٹھے (اور جب کچھ دور چلے گئے) تو رسول اللہ ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا: اے ابو بکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام روئے) زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ!) یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں (ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے) فرمایا: یہ جب کبھی صبح اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا)

درود پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ! وہ کیا درود ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا کہ (وہ) یہ درود پڑھتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ عَدَدَ
مَنْ صَلَّی عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ
عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ کَمَا
اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

کہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں
گے۔ (الترغیب والترہیب)

✽ مذکورہ کلمہ ایک بار کہنے پر بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔
اگر ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمہ ایک بار کہہ لیا کریں تو

روزانہ بآسانی ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہو سکتی ہیں۔

چار بڑی بیماریوں سے حفاظت کی دعا

آج کل بے شمار بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ جس قدر ہسپتال اور ڈاکٹر زیادہ بن رہے ہیں، بیماریاں ان سے زیادہ بڑھ رہی ہیں۔ چنانچہ جن بیماریوں کا کبھی نام تک نہ سنا تھا، آج وہ عام پائی جاتی ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے چار خطرناک بیماریوں سے تحفظ کا بہت آسان وظیفہ بیان فرمایا ہے۔

✽ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

(اے قیصر) جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ (یہ کلمات) پڑھ لیا کرو۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اللہ تعالیٰ تمہیں چار بیماریوں سے محفوظ رکھیں گے۔
جذام، جنون، اندھا پن اور فالج سے۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

بے حساب اجر و ثواب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص

جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

(ایک مرتبہ) کہے (تو اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو اتنا ثواب
عطا فرماتے ہیں) کہ ستر فرشتے ستر دن تک اس کا ثواب
لکھتے رہتے ہیں۔ (کنز العمال: ج ۲۲، ص ۲۲۴)

مالی پریشانی اور بے روزگاری کا نبوی ﷺ حل

✽ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں آیا۔ فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا۔ جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرو، خواہ کوئی ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیجو:

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر ایک بار سورۃ اخلاص پڑھو۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اللہ پاک نے اس پر رزق کی بارش فرمادی۔ یہاں

تک کہ وہ اقرباء اور پڑوسیوں پر بھی خوب خرچ کرنے لگا۔
(القول البدیع: ۱۲۳)

✽ فجر کی نماز کے بعد درج ذیل آیت کا ستر مرتبہ پڑھنا
رزق کے لئے انتہائی مفید و مجرب ہے۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

✽ سورۃ توبہ کی آخری دو آیتوں کا ورد ہر فرض نماز کے
بعد (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) بھی روزگار کی
وسعت کے لئے مجرب و مفید ہے۔

فکر و غم اور قرض سے حفاظت کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو قبیلہ انصار کے ایک شخص ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو مسجد میں بیٹھے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے نماز کے وقت کے علاوہ میں تمہیں مسجد میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا قرض و فکر نے ہمیں گرفتار کر رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسی دعا نہ سکھا دوں تم اسے پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم اور قرض کو دور کر دے۔ انہوں نے کہا، ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح یا شام ہو تو یہ دعا پڑھو۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے اس پر عمل کیا۔ اللہ پاک نے ہمارے غم کو دور اور قرضہ کو ادا کر دیا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلْبَةِ
الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

ترجمہ: ”اے اللہ ہم آپ کی غم و فکر سے پناہ مانگتے
ہیں۔ بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں اور قرضہ
کے غلبہ سے اور لوگوں کے ظلم و جبر سے آپ کی پناہ مانگتے
ہیں۔“ (ابوداؤد: ۲۱۷۷ - اذکار: ۶۸)

منزل بروز ہفتہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

(نسائی) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ (بخاری) عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلَى الْاَعَزِّ
الْاَجَلِ الْاَكْرَمِ

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے۔ (مجمع الزوائد: ج ۱، ص ۱۶۶)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ
بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰى
(مصنف ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے ہدایت عطا فرما اور تقویٰ کے ذریعہ پاک فرما اور دنیا و آخرت میں معاف فرما۔“
 * میدان عرفات میں خاص طور پر یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ

(مسند احمد)

ترجمہ: ”اے اللہ! ایمان کو ہمارا محبوب بنادے اور اس کو ہمارے دلوں میں مزین فرمادے اور کفر اور آپ کی

نافرمانی کی ہمارے دلوں میں نفرت پیدا فرمادے اور ہمیں
ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرمادے۔“

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَرَحِيمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ
تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

(المستدرک للحاکم وغیرہ)

ترجمہ: ”اے اللہ غموں کو دور کرنے والے فکروں کو
ختم کرنے والے بے چین لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرنے

والے دنیا و آخرت کے رحمٰن اور رحیم آپ ہی مجھ پر رحم کرنے والے ہیں مجھ پر ایسی رحمت فرما جو آپ کے علاوہ ہر شخص کے رحم سے مستغنی کر دے۔“



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ
 سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
 رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ
 كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ
 مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ

وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجَتْهُ وَلَا كَرْبًا إِلَّا نَفْسَتَهُ
وَلَا ضُرًّا إِلَّا كَشَفَتْهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ
رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(الترمذی، المستدرک للحاکم وغیرہما)

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو علم والے کرم والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاک ہیں جو عرش عظیم کے رب ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔ میں آپ سے آپ کی رحمت کے اسباب کا اور آپ کی مغفرت کے ذرائع کا گناہ سے محفوظ ہونے اور ہر قسم کی نیکی کی دولت کا نافرمانی سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں، میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر اس کو معاف کر دے اور کوئی

ایسا غم نہ چھوڑ جس کو آپ دور نہ کر دیں اور کوئی ایسی بے
چینی نہ چھوڑ جس کو آپ ہلکا نہ کر دیں، کوئی ایسا نقصان نہ
چھوڑ جس کی آپ تلافی نہ کر دیں، کوئی ایسی ضرورت نہ
چھوڑ جو آپ کی پسندیدہ ہو کہ آپ اس کو پورا نہ فرمائیں۔
اے ارحم الراحمین“

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحِقْنَا
بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ

(مسند احمد مختصراً)

ترجمہ: ”اے اللہ ہمیں اسلام کی حالت میں وفات
عطا فرما اور نیک لوگوں میں شامل فرما اس حال میں کہ نہ تو
ہم کہیں رسوا ہوں اور نہ فتنوں میں مبتلا ہوں۔“

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ کوئی آسانی نہیں ہے سوائے اس کے جس کو آپ آسان فرمادیں اور آپ ہی غموں کو ہلکا فرمانے والے ہیں جب آپ چاہیں۔“ (ابن حبان، ابن سنی)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاعْزِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: ”اے اللہ اپنی حرام کردہ چیزوں سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ میری کفایت فرما اور اپنی ذات کے علاوہ ہر شخص سے مستغنی فرما۔“ (ترمذی)

قرض کی ادائیگی کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم فرمودہ دعا کہ اگر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ انتظام فرمادیں گے۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى
نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ
أَسْتَغِيثُ (ابوداؤد، الطبرانی وغیرہما)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ کی رحمت کی امید رکھتا ہوں، لہذا پلک جھپکنے کی مقدار مجھے اپنے نفس کے حوالے نہ فرما، میرے ہر کام کی اصلاح فرمادے، آپ کے سوا کوئی

معبود نہیں ہے، اے حق و قیوم ذات آپ ہی کی رحمت کی
میں فریاد کرتا ہوں۔“

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ
كِبَرِ سِنِّيْ وَأَنْقِطَاعِ عُمُرِيْ

ترجمہ: ”اے اللہ بڑھاپے کی عمر میں اور زندگی کی
آخری ایام میں میرے رزق کو مجھ پر خوب کشادہ
فرمادے۔“ (متدرک حاکم)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ: ”میں اس اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو حقیقی قیوم ہیں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“ (ابوداؤد، ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ
شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ
اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا (مسند البزار)

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے بہت زیادہ صبر کرنے، بہت زیادہ شکر کرنے والا بنادے، مجھے اپنی نظروں میں حقیر اور لوگوں کی نظروں میں عظیم بنادے۔“

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(ابوداؤد) عن كعب بن عجرة رضي الله عنه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(بخاری) عن كعب بن عجرة رضى الله عنه

منزل بروز اتوار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ
 اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
 اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(نسائی) عن كعب بن عجرة رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (بخاری) عن كعب بن عجرة رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ
 اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
 الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
 کُفُوًا اَحَدٌ ﴿١﴾ (السنن الأربعة، صحیح ابن حبان، مسند
 الإمام أحمد)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس بات کی گواہی کے ساتھ کہ بیشک آپ ہی اللہ ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے اور ایسے بے نیاز ہیں جو نہ خود پیدا ہوئے اور نہ ان کے لئے کوئی اولاد ہوئی اور ان کا کوئی بھی برابر نہیں ہیں۔“

✽ حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم ہے، جس کے ذریعہ اللہ دعا قبول فرماتے ہیں۔

رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي اِنِّي

تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٠﴾

(الأحقاف: ۱۰)

ترجمہ: ”پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں ان انعامات کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھ پر کئے ہیں اور میرے والدین پر کئے ہیں اور مجھے ایسے نیک اعمال کی توفیق عطا فرما جن کو آپ پسند کرتے ہیں اور میری اولاد کے معاملے میں میری اصلاح فرما۔ بیشک میں نے آپ کی طرف رجوع کیا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔“

✽ ابن ابی حاتم کی روایت کے مطابق اپنی اور اہل و عیال کی ہدایت کے لئے اس دعا کا اہتمام بہت مفید ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ
أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ
طَرَفَةً عَيْنٍ

ترجمہ: ”اے حی اے قیوم آپ کی رحمت کی میں
فریاد کرتا ہوں، میری ہر حالت کی اصلاح فرمادے اور
پلک جھپکنے کی مقدار بھی مجھے اپنے نفس کے حوالے نہ کرنا۔“
✽ نسائی اور حاکم کی روایت کے مطابق اس دعا میں اسم
اعظم ہے اور آپ ﷺ نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو صبح
و شام اس دعا کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا
وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

ترجمہ: ”اے اللہ میرے دین میں کوئی مصیبت پیدا
نہ فرما اور دنیا کو میرا سب سے بڑا غم نہ بنا اور میرے علم کا
محور نہ بنا اور اس شخص کو ہم پر مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ
کریں۔“

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ
بَصَرِيْ نُورًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ
نُورًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُورًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُورًا

وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا
وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُورًا
وَاجْعَلْ لِّيْ نُورًا وَفِيْ عَصَبِيْ نُورًا وَفِيْ
لَحْمِيْ نُورًا وَفِيْ دَمِيْ نُورًا وَفِيْ شَعْرِيْ نُورًا
وَفِيْ بَشَرِيْ نُورًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا وَاجْعَلْ
فِيْ نَفْسِيْ نُورًا وَاَعْظِمْ لِيْ نُورًا وَاجْعَلْنِيْ نُورًا

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما۔
میری آنکھوں میں نور، میرے کانوں میں نور، میرے دائیں
نور، میرے بائیں نور، میرے پیچھے نور، میرے سامنے نور
پیدا فرما اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور پیدا فرما،

اے اللہ مجھے نور عطا فرما اور میرے لئے نور بنا، میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، میرے بالوں میں نور، میری کھال میں نور، میری زبان میں نور پیدا فرما، میرے نفس میں نور پیدا فرما، مجھے بہت زیادہ نور دے اور مجھے سراپا نور بنادے۔“

✽ اس دعا کا فجر کے وقت مسجد کی طرف جاتے ہوئے پڑھنا مستنون ہے۔

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي

وَرَحْمَتُكَ أَرْجَىٰ عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

ترجمہ: ”اے اللہ آپ کی مغفرت میری گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہیں اور آپ کی رحمت میرے عمل سے

کہیں زیادہ امید کے قابل ہے۔“ (حاکم)

✽ ایک ایسے آدمی کو جو اپنے بڑے بڑے گناہوں کا بار لے کر پچھتا رہا ہو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آیا، آپ نے تین مرتبہ یہ دعا پڑھوانے کے بعد فرمایا: جا! اللہ نے تیرے گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا
وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔“ (حاکم)

✽ زم زم پیتے ہوئے خاص طور پر اس دعا کا ورد مسنون ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي
 فَاَقْبَلْ مَعْدِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَاَعْطِنِي
 سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِي
 وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيبُنِيْ
 اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

ترجمہ: ”اے اللہ آپ میری پوشیدہ اور ظاہری
 حالت جانتے ہیں، لہذا میری معذرت قبول فرمالے، آپ
 میری ضرورتوں کو جانتے ہیں، لہذا میرا سوال پورا فرمادے
 اور میرے دل کے خیالات کو جانتے ہیں، لہذا میرے گناہ

معاف فرمادے۔ اے اللہ میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں سرایت کر جائے اور سچے یقین کا سوال کرتا ہوں، یہاں تک کہ میں یقین کر لوں کہ آپ کی لکھی ہوئی تقدیر کے علاوہ کوئی چیز مجھے نہیں پہنچ سکتی اور آپ کی اس تقسیم پر رضامندی مانگتا ہوں جو تو نے میرے لئے کی ہے۔“ (طبرانی، معجم)

✽ حضرت آدم علیہ السلام کی ایسی مقبول دعا جو گناہوں کی معافی ہر قسم کے غموں اور بہترین معاشی زندگی کے لئے مجرب ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى
وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنی کا سوال کرتا ہوں۔“

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ مِنَ الشَّقَاقِ

وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ (أبو داؤد، النسائی)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ کی بدبختی، منافقت اور بُرے اخلاق سے پناہ چاہتا ہوں۔“

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (مسلم) عن ابی مسعود

الانصاری رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ
وَاَزْوَاجِهِ اُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ
بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ابوداؤد) عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ

منزل بروز پیر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ (ابوداؤد) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَجِيْدٌ (ابن ماجہ) عن ابی حمید الساعدي رضی اللہ عنہ

إِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَهٌ وَاحِدًا لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

✽ امام زہری کی رائے میں یہ اسم اعظم ہے۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ
وَأَتِمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

(ابن سنی)

ترجمہ: ”اے اللہ اپنی یاد سے ہمارے دلوں کے
تالے کھول دے اور ہم پر اپنی نعمت پوری فرما اور ہم پر
اپنے فضل کو بہا اور ہمیں نیک بندوں میں سے بنا دے۔“

✽ آپ ﷺ نے اذان شروع ہوتے وقت اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

اللَّهُمَّ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ
الصَّالِحِيْنَ (الاذکار)

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے وہ افضل ترین چیز عطا فرما جو آپ صالحین کو عطا فرمائیں گے۔“

✽ نماز کی صف میں کھڑے ہونے کی حالت میں اس دعا کے مانگنے والے کو مرتبہ شہادت سے نوازا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوْكَّلَ عَلَيْكَ

فَكَفَيْتَهُ وَأَسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ وَأَسْتَنْصِرَكَ
فَنَصَرْتَهُ (کنز العمال)

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے بنادے جنہوں نے آپ پر بھروسہ کیا پھر آپ ان کے لئے کافی ہو گئے اور انہوں نے آپ سے ہدایت مانگی پھر آپ نے ہدایت عطا کر دی اور انہوں نے آپ سے مدد مانگی تو آپ نے ان کی مدد کی۔“

اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَلَا
تُعَذِّبْنِيْ فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ

ترجمہ: ”اے اللہ آپ مجھے رسوا نہ فرمائیں اس

لئے کہ آپ مجھے جاننے والے ہیں اور آپ مجھے عذاب نہ
دیجئے اس لئے کہ آپ مجھ پر قادر ہیں۔“

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطِيْئِيْ
وَعَمْدِيْ وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ (متفق عليه)
ترجمہ: ”اے اللہ میرے ان گناہوں کو معاف
فرمادے جو سچ مچ کئے جو مذاق سے کئے جو غلطی سے کئے
اور جو جان بوجھ کر کئے اور ہر قسم کے گناہوں کو۔“

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا لَدِيْ تَقُوْلُ
وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ (الترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ آپ ہی کے لئے تعریفیں ہیں جیسی کہ آپ تعریف خود ہی کرتے ہیں اور اس سے بہتر تعریفیں ہیں جو ہم کرتے ہیں۔“

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ
وَ اكْنُفْنِي بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ
وَ اَرْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَىٰ فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ
رَجَائِي فَكُمُ مِنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ
لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكُمُ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي
بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرُمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ
 عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَا مَنْ
 رَأَيْتُنِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي، يَا
 ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا وَيَا ذَا
 النِّعْمَاءِ الَّتِي لَا تُحْصِي أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَ أَدْرَأُ فِي نُحُورِ
 الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ (مسند الفردوس)

ترجمہ: ”اے اللہ میری حفاظت فرمائیے اپنی ان آنکھوں کے ذریعہ جو سوتی نہیں اور اپنی اس پناہ میں لے لیں جس کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا اور اپنی قدرت کے ذریعہ مجھ پر رحم فرماتا کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں اور آپ ہی سے میری امید ہے، کتنی ایسی نعمتیں جو آپ نے مجھ پر فرمائیں لیکن میرا شکر بہت کم رہا اور کتنی ایسی آزمائشیں تھیں جن میں آپ نے مجھے مبتلا کیا لیکن میرا صبر بہت کم رہا۔ اے وہ ذات جس کی نعمت پر میرا شکر کم رہا پھر بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا، اے وہ ذات جس کی آزمائش پر میرا صبر کم رہا، پھر بھی مجھے رسوا نہ کیا۔ اے وہ ذات جس نے مجھے غلطیوں پر دیکھا پھر بھی مجھے رسوا نہ کیا، اے ان نیکیوں والی ذات جو کبھی ختم نہیں ہوتیں، اے ان نعمتوں والی ذات جس کی

نعمتیں کبھی شمار نہیں کی جاسکتیں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما اور آپ ہی کی ذات سے میں پناہ حاصل کرتا ہوں، دشمنوں اور جابر لوگوں کی سازشوں سے۔“

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ
وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ (الترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ موت کے سخت حالات میں میری مدد فرما۔“

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَّانِي صَغِيرًا ﴿٢٣﴾
(الاسراء: ۲۳)

ترجمہ: ”اے پروردگار (میرے) والدین پر ایسا رحم فرما جس طرح بچپن میں انہوں نے میری پرورش کی۔“

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْوَارِثِينَ ﴿﴾ (الأنبياء: ۸۹)

ترجمہ: ”میرے پروردگار مجھے اکیلا مت چھوڑیے اور آپ بہترین وراث ہیں۔“

﴿﴾ سیدنا حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ
الرَّاحِمِينَ ﴿﴾ (المؤمنون: ۱۱۸)

ترجمہ: ”اے پروردگار معاف کیجئے اور رحم فرمائیے
آپ بہترین رحم کرنے والے ہیں۔“

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٨٤﴾ (الأنبياء: ٨٤)

ترجمہ: ”آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ ہر
عیب سے پاک ہیں، بیشک میں ہی ظالموں میں سے
ہوں۔“

✽ یہ سیدنا حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو بڑی سے
بڑی مشکلات سے نجات کے لئے اکسیر ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ

فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ (القصص: ۲۴)

ترجمہ: ”پروردگار یقیناً میں اس خیر کا محتاج ہوں جو

آپ نے میری طرف اتاری ہے۔“

✽ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا جو فقر دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔

رَبِّ اَنْتَیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

الرَّاحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء: ۸۳)

ترجمہ: ”میرے پروردگار بیماری مجھے چپک گئی ہے

اور آپ سب رحم کرنے والوں میں اچھے رحم کرنے والے

ہیں۔“

✽ سیدنا حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا جو مصیبتوں اور بیماریوں کے ازالے کے لئے مجرب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

(ابوداؤد) عن كعب بن عجرة رضي الله عنه

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

(نسائی) عن الحسن بن علی رضي الله عنه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

(بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ



منزل بروز منگل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

(بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ترمذی) عن كعب بن عجرة رضی اللہ عنہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٦٠﴾

✽ مستدرک حاکم کی روایت میں اس دعا کو اللہ تعالیٰ کا
اسم اعظم قرار دیا گیا ہے۔ (حسن)

✽ علامہ آلوسی نے بھی اسی روایت کے بنیاد پر مذکورہ
آیت کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔ (روح المعانی۔ پارہ ۱۷)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ
مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم وَاَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: ”اے اللہ ہم ہر اس اچھی چیز کو آپ سے
مانگتے ہیں جو آپ کے نبی ﷺ نے آپ سے مانگی ہیں اور
ہر اس بُری چیز سے پناہ مانگتے ہیں جس سے آپ کے نبی

ﷺ نے آپ سے پناہ مانگی ہیں اور آپ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہیں اور آپ کے ذمہ پہنچانا ہیں اور اللہ کے سوا گناہ سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت کسی کے پاس نہیں ہے۔“

اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ
وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أُعْطِيتَنِي
(الجامع الصغير)

ترجمہ: ”اے اللہ پلک جھپکنے کی مقدار مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرما اور وہ تمام بہترین چیزیں جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں، مت چھین۔“

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلٰى وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْ لِىْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں، آپ
کے سوا کوئی معبود نہیں ہیں، آپ نے ہی مجھے پیدا کیا اور
میں آپ کا بندہ ہوں اور میں اپنے عہد اور وعدے پر حسب
استطاعت قائم ہوں۔ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس
کام سے جو میں نے کئے۔ میں آپ کی اس نعمت کا اقرار
کرتا ہوں جو مجھے دی ہے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا

ہوں۔ مجھے معاف فرمادیجئے اس لئے کہ آپ کے علاوہ معاف کرنے والا کوئی نہیں ہے۔“

✽ یہ سب سے جامع دعا ہے جسے سید الاستغفار کہا جاتا ہے۔ مسند احمد اور صحیح بخاری کی روایت کے مطابق جو شخص اس کو صبح کے وقت یقین کے ساتھ پڑھے اور اس دن فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا اور جو اس کو یقین کے ساتھ شام کے وقت پڑھے اور اس دن فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ
عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا

مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا
مَعَادِي (مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ میرے اس دین کی اصلاح فرمادے جس میں میری آخرت کی حفاظت ہے اور میری اس دنیا کی اصلاح فرمادے جس میں میرا روزگار ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرمادے جہاں مجھے لوٹنا ہے۔“
✽ دین و دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے جامع اور مسنون دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ
دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ
(ابوداؤد، النسائی وغیرہما)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ سے معافی اور اپنے
دین اور دنیا اور اہل و عیال کی عافیت کی دعا کرتا ہوں۔“
✽ حدیث شریف کے مطابق ایمان کے بعد سب سے
بڑی نعمت عافیت ہے۔

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: ”اے اللہ اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی
بہترین عبادت پر میری مدد فرما۔“ (ابوداؤد، نسائی)
✽ آپ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھائی
اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی وصیت فرمائی اور خود بھی آپ
ﷺ کا یہی معمول تھا۔

رَبِّ اعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ

خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا

ترجمہ: ”پروردگار میرے نفس کو تقویٰ کی دولت عطا

فرما اور اسے پاک فرما، آپ اس کو بہترین پاک فرمانے

والے ہیں کیونکہ آپ ہی اس کے کارساز اور مولیٰ ہیں۔“

(مسند احمد)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ابوداؤد رضی اللہ عنہ) عن كعب بن عجرة

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ (مسلم) عن ابى حميد الساعدي رضی اللہ عنہ

منزل بروزبده

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
 مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
 مَّجِيْدٌ (نسائی) عن كعب بن عجرة رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ فِیْ

الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ابوداؤد) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

① وَالْهُكُمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

② أَلَمْ أَلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

الْقَيُّومُ (ال عمران)

✽ ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ کے مطابق اس دعا میں

بھی اسم اعظم ہے۔ (حسن)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ

عَمَلِيْ خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ الْقَاكَ
فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ ثَبَّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى

الْقَاكَ (المعجم الأوسط والكبير للطبراني كذا في الحصن)

ترجمہ: ”اے اللہ میری زندگی کے آخری ایام کو
بہترین ایام اور میرے آخری اعمال کو بہترین اعمال اور اس
دن کو میری زندگی کا بہترین دن بنا دے جس دن میں آپ
سے ملاقات کروں گا، اے اسلام اور اہل اسلام کے والی
مجھے اس بات پر ثابت قدم رکھنا۔ یہاں تک کہ آپ سے
ملاقات ہو جائے۔“

❀ یہ حسن خاتمہ کی بڑی عظیم دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اِغْفِرْ لِيْ
 ذَنْبِيْ وَاَذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ
 مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا

ترجمہ: ”اے اللہ نبی محترم حضرت محمد ﷺ کے
 پروردگار میرے گناہوں کو معاف کر دے اور میرے دل
 کے غصہ کو دور کر دے اور جب تک میں زندہ رہوں گمراہ
 کن فتنوں سے محفوظ فرما۔“

✽ بے جا غصے کے علاج اور فتنوں سے حفاظت کے لئے
 آپ ﷺ کی حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو تعلیم فرمودہ دعا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ
وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةً نَبِيِّنَا (وَسَيِّدِنَا)
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

(النسائی، ابن حبان وغیرہما)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ سے ایسے ایمان کا جس
کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہو اور اپنے نبی
حضرت محمد ﷺ کی ہمیشہ رہنے والی جنت کے اعلیٰ
درجات میں رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔“

① اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ

نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ

(الترمذی، المستدرک للحاکم)

ترجمہ: ”اے اللہ اپنی محبت میرے دل میں اپنی
جان کی محبت اپنے اہل و عیال کی محبت اور سخت پیاس کی
حالت میں ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیدا
فرمادے۔“

② اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ

يَنْفَعُنِيْ حُبُّهُ عِنْدَكَ (الترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ اپنی محبت عطا فرما اور ان لوگوں کی محبت عطا فرما جن کی محبت مجھے آپ کے نزدیک نفع پہنچائے۔“

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ
مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ

(الترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ سے آپ کی محبت اور ان لوگوں کی محبت جو آپ سے محبت کرنے والے ہیں اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی محبت تک پہنچانے والا ہے۔“

اَللّٰهُمَّ اَلْهَمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِزَّنِيْ مِنْ شَرِّ

نَفْسِيْ (الترمذی، النسائی وغیرہما)

ترجمہ: ”اے اللہ ہدایت کی باتیں میرے دل میں
ڈال دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ فرمادے۔“

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنَا وَاَمِتْنِيْ

مِسْكِيْنَا وَاَحْشَرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ

(ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے مسکنت کی حالت میں زندہ
رکھو اور مسکنت کی حالت میں موت عطا فرما اور مسکینوں کی
جماعت میں محشور فرما۔“

اَللّٰهُمَّ وَاَقِيَّةً كَوَاَقِيَّةَ الْوَلِيْدِ

(مسند أبویعلیٰ)

ترجمہ: ”اے اللہ میری ایسی حفاظت فرما جس طرح
ماں نومولود بچے کی حفاظت کرتی ہے۔“

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ
مِنْ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنْ الْكُذِبِ وَعَيْنِيْ
مِنْ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرَ (نوادِرُ الاُصول)

ترجمہ: ”اے اللہ میرے دل کو نفاق سے اور
میرے عمل کو ریاکاری سے اور میری زبان کو جھوٹ اور

میری آنکھوں کو بدنگاہی سے پاک فرمادے اس لئے کہ
آپ آنکھوں کی خیانت اور دلوں میں چھپے ہوئے خیالات
کو جانتے ہیں۔“

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ
وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخَوْفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي
وَاقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلَى
لِقَاءِكَ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ
دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ

(ابونعیم)

ترجمہ: ”اے اللہ تمام چیزوں کی محبت سے زیادہ اپنی محبت پیدا فرما اور تمام چیزوں کی خوف سے زیادہ اپنا خوف، پیدا فرما اور اپنی ملاقات کے شوق میں دنیا کے بکھیڑوں سے میری حفاظت فرما، جب آپ دنیا داروں کی آنکھوں کو ان کی دنیا سے ٹھنڈا کریں تو میری آنکھوں کو اپنی عبادت سے ٹھنڈا کر دے۔“

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ لِمَحَابَبِكَ مِنَ
الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ
الظَّنِّ بِكَ

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ کے محبوب اعمال کی

توفیق، آپ کی ذات پر سچے دل سے بھروسے اور آپ کے ساتھ نیک گمان کا سوال کرتا ہوں۔“

اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ
وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَعَمَلًا
بِكِتَابِكَ (المعجم الأوسط)

ترجمہ: ”اے اللہ میرے دل کے کانوں کو اپنی یاد کے لئے کھول دے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل کی توفیق عطا فرما۔“

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ

تُخْلِفْنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ آذَيْتُهُ
 أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَأَجْعَلْهَا لَهُ
 صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ

(البخاری و مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ میں آپ کے سامنے عہد کرتا
 ہوں جس کی خلاف ورزی سے آپ مجھے محفوظ رکھئے، میں
 تو ایک بشر ہوں، اگر میں کسی مومن کو تکلیف پہنچاؤں یا اس
 کو برا بھلا کہوں یا اس کو ماروں پیٹوں یا اس کو لعنت ملامت
 کروں تو ان چیزوں کو اس کے لئے نماز، زکوٰۃ اور ایسی
 عبادت بنا دینا جس کے ذریعہ سے آپ ان کو اپنے قریب
 کر لیں۔“

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَجِيْدٌ (ترمذی) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

(نسائی) عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ



منزل بروز جمعرات

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ
فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا
اَنْتَ اَهْلُهُ وَاَفْعَلُ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَاِنَّكَ
اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

ترجمہ: ”اے اللہ آپ ہی کے لئے ایسی تعریفیں
ہیں جیسی تعریف کے آپ مستحق ہیں اور ہمارے سردار محمد
ﷺ پر ایسا درود و سلام نازل فرما جس کے آپ اہل ہے
اور ہمارے ساتھ ایسا معاملہ فرما جیسی آپ کی شان ہے،
بیشک آپ ہی تقویٰ اور مغفرت کرنے کے لائق ہیں۔“

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

(نسائی) عن زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَتَكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ
الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ
وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا
يَغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ (ابن ماجہ) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

قُلِ اَللّٰهُمَّ مَا لِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
 مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تَوَلَّجَ اللَّيْلَ
 فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّجَ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ
 الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
 وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(آل عمران: ۲۶، ۲۷)

ترجمہ: ”کہہ دیجئے اے اللہ ساری بادشاہی کے
 بادشاہ! آپ جس کو چاہتے ہیں بادشاہی دیتے ہیں اور جس
 سے چاہتے ہیں بادشاہی چھین لیتے ہیں اور جس کو چاہتے
 ہیں عزت دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ذلت دیتے ہیں

آپ ہی کے قبضہ میں سب خیریں ہیں، بیشک آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں، آپ رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں اور آپ زندہ کو مردہ سے نکالتے ہیں اور مردہ کو زندہ سے نکالتے ہیں اور آپ جس کو چاہتے ہیں بغیر حساب کے رزق دیتے ہیں۔“

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مطابق سورۃ آل عمران کی اس آیت میں اسم اعظم موجود ہے۔ (حسن)

☆.....

اللَّهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(ابن سنی)

ترجمہ: ”اے اللہ مجھ سے غم اور فکر دور فرما دے۔“

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ
وَاَجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي
الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ

ترجمہ: ”اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ کو وسیلہ
عطا فرما اور برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت پیدا فرما اور ان
کے درجہ کو اعلیٰ فرما اور مقرب لوگوں میں ان کی یاد پیدا
فرما۔“ (کنز العمال)

✽ فرض نمازوں کے بعد اس دعا کے پڑھنے والے کے
لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشِيَّتَكَ

وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِي وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ
وَتَرْضَى (الكلمه الطيب)

ترجمہ: ”اے اللہ میرے دل کے خیالات کو اپنا
خوف اور اپنی یاد بنادے اور میری سوچ اور میری خواہش
ان چیزوں میں پیدا فرمادے جن کو آپ محبوب رکھتے ہیں
اور پسند کرتے ہیں۔“

✽ بُرے خیالات کی اصلاح کے لئے عظیم دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا
بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: ”اے اللہ میری موت اور موت کے بعد

کے حالات میں برکت عطا فرما۔“ (مجمع الزوائد)

✽ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کے مطابق جو شخص پچیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے گا اسے شہادت کا رتبہ حاصل ہوگا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ
عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً

(الترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ میرے پوشیدہ حالات کو ظاہری حالات سے بہتر بنادے اور میرے ظاہری حالات کو بھی نیک بنادے۔“

✽ ظاہری و باطنی پاکیزگی کے لئے عظیم دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنْ
الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهَدٰى
اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (کنز العمال)

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے اپنے پسندیدہ اور محبوب
اقوال، اعمال، افعال، نیتوں اور ہدایت کی توفیق عطا فرما،
بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔“

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

(بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

(بخاری) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

منزل بروز جمعه

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ ۖ
 يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
 تَسْلِيْمًا لَّبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ
 صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَائِكَةِ
 الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيقِيْنَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ
 شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بَنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ
بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

(معارف الحديث)

حضرت علی رضی اللہ عنہ ان الفاظ کے ساتھ آپ ﷺ پر
درود پڑھا کرتے تھے اور یہی وہ درود ہے جو آپ رضی اللہ عنہ نے
آنحضرت ﷺ پر بطور جنازہ پڑھا تھا۔ لوگوں کے سوال پر
ان کو یہ درود سکھلایا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ (سَيِّدِنَا)

مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ

(سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ (القول البديع)

✽ قول بدیع میں امام سخاوی نے یہ حدیث نقل کی ہے جس شخص نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ مجھ پر درود پڑھا تو وہ میری خواب میں زیارت کرے گا اور جو میری خواب میں زیارت کرے گا، میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا، اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض کوثر سے پانی پلائیں گے اور اللہ اس پر دوزخ کو حرام کر دیں گے۔

✽ چنانچہ سونے سے پہلے با وضو ستر مرتبہ اس درود شریف کا پڑھنا خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت کے لئے مشائخ کا مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

(القول البديع)

✽ جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کے لئے مال نہ ہو تو
اس درود کے پڑھنے پر صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ (فضائل الصلوٰۃ والسلام)

❁ کسی صالح شخص نے شیخ شہاب الدین رحمہ اللہ کو

خواب میں دیکھا، اپنی بیماری اور تکلیف کی شکایت کی۔ شیخ

نے انہیں کہا کہ اپنی بیماری کی مجرب دواء لے لو پھر انہیں

مذکورہ بالا درود تعلیم فرمایا۔ چنانچہ اس شخص نے بیداری کے

بعد بہت کثرت سے اس کا اہتمام کیا تو اسے مہلک بیماری

سے شفا حاصل ہوگئی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي
 الْمُقَرَّبَيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَيْنَ ذِكْرَهُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

(فضائل الصلوٰۃ والسلام)

✽ مذکورہ درود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حدیث
 میں مروی ہے اور روایت کے مطابق جو شخص رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی
 سفارش فرمائیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَهْلِ
بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ (رواہ ابوداؤد)

✽ حدیث شریف کے مطابق جو شخص بڑے پیمانے پر
نامہ اعمال کا وزن چاہتا ہو اسے چاہئے کہ مذکورہ درود
پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ

وَتَرْضَى لَهُ (القول البديع)

✽ امام سخاوی کے بقول آنحضرت ﷺ نے مذکورہ درود پڑھنے والے صحابہ کا بڑا اعزاز فرمایا اور انہیں اپنے قرب خاص میں بٹھایا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ (رواہ الطبرانی فی المعجم الکبیر)

✽ حدیث شریف کے مطابق جس نے بھی یہ درود پڑھا اس کے لئے آنحضرت ﷺ کی شفاعت واجب ہوگئی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ
 وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ
 الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ
 الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا
 مَحْمُودًا يَغِطُّ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
 اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
 مَّجِيْدٌ (رواہ ابن ماجہ)

✽ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حاضرین کو
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہترین انداز میں درود پڑھنے کی ترغیب
 دی پھر آپ نے یہ مذکورہ درود تلقین فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰی اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ

لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ وَأَعْطَاهِ الْوَسِيلَةَ
وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْزِهِ
عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا
جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ
إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ (القول البديع)

✽ روایت کے مطابق جو شخص سات جمعوں میں ہر جمعہ
کو سات مرتبہ یہ درود پڑھے اس کے لئے شفاعت واجب
ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَهَبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ
مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا
تَصُوْنُ بِهِ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰى اَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ (القول البديع)

✽ امام قسطلانی نے خواب میں آنحضرت ﷺ کی
زیارت کی اور اپنے فقر و افلاس کی شکایت کی تو آپ ﷺ
نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
 الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهِ
 سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلَى كَمَا اَتَيْتَ
 اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسَى (القول البديع)

✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ مذکورہ الفاظ کے ساتھ
 درود پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰی اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِهِ
 وَاَوْلَادِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَمُحِبِّيهِ

وَاتَّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ أَجْمَعِينَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (القول البديع)

✽ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ان الفاظ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ عَلٰی

(سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

الْغَافِلُونَ (القول البديع)

✽ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ کسی شخص نے آپ کو خواب میں دیکھا تو آپ

نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس درود کی برکت سے
معاف کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ
وَالْآفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس دعا میں آنحضرت ﷺ پر درود کے وسیلہ سے ہر قسم کی حاجات کی دعا ہے اور حضرات مشائخ کے بقول عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ اس درود کا پڑھنا ہر قسم کی حاجت اور مشکل کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔



مصنّف کی دوسری مقبول عام کتابیں

تفہیم الفقہ :

①

الحمد للہ تعالیٰ ”تفہیم الفقہ“ نے بہت کم عرصے میں اہل علم کے طبقہ خصوصی میں مقبولیت حاصل کی ہے۔ اور بہت سے مدارس اسلامیہ اور جدید اسلامی کورسز کے نصاب میں شامل ہوئی ہے۔
امتیازی خصوصیات یہ ہیں

☆ جدید طرز بیان کے ساتھ قدیم و جدید مسائل عبادات

(طہارت، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج) کا بیان۔

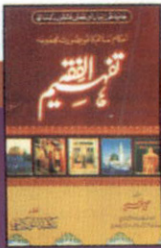
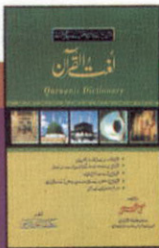
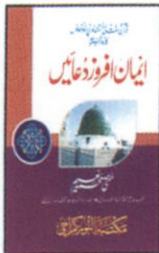
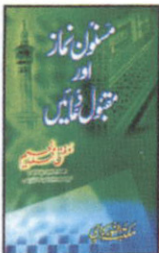
☆ جدید پیرائے میں دلچسپ عملی مشقیں جسکے حل کرنے سے مسائل

کی فہم میں قابلِ قدر اضافہ ہوتا ہے۔

☆ ہر باب کے فقہی اصول اور انکی وضاحت کے لئے دلچسپ فقہی امثلہ۔

☆ دلکش ٹائٹل اور جاذبِ نظر کمپوزنگ۔

ہماری دیگر مطبوعات



مکتبہ النور کراچی

0334-3242688

www.annoor.com.pk